اسکن پر ابھرے ہوئے تل نما نشان "Moles" کو ختم کروانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اسکن پر خاص طور پر چہرے کے اوپر اگر ابھرے ہوئے تل نما نشان بنے ہوں، جنہیں "Moles" کہتے ہیں، کیا ان کو ریموو کرواسکتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر ان "Moles" کو صاف کروانے میں کسی قسم کی ہلاکت کا غالب گمان نہ ہو، اور ان کی صفائی میں شرعی حدود مثلاً پردہ وغیرہ کا لحاظ رکھا جائے، اور اس کے علاوہ دوسری کوئی شرعی خرابی بھی نہ ہو تو ان کو صاف کروانے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر غالب گمان یہ ہو کہ ان کو صاف کروانے میں کوئی طبی نقصان ہوگا، یا اس عمل میں کوئی غیر شرعی کام مثلاً بے پردگی وغیرہ کا ارتکاب کرنا پڑے گا، تو اس انداز میں ان کو صاف کروانے کی اجازت نہیں ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "اذا اراد الرجل ان یقطع اصبعا زائدۃ او شیئا آخر، قال نصیر رحمہ اللہ: ان کان الغالب علی من قطع مثل ذلک الھلاک فانہ لا یفعل، وان کان الغالب ھو النجاۃ فھو فی سعۃ من ذلک۔۔۔۔من لہ سلعۃ زائدۃ، یرید قطعھا، ان کان الغالب الھلاک فلا یفعل والا فلا بأس بہ "ترجمہ: جب کوئی آدمی زائد انگلی یا کوئی اور زائد چیز کٹوانا چاہے تو نصیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ: اگر اس کے کٹوانے میں ہلاکت کا غالب اندیشہ ہو تو وہ ایسا نہیں کر سکتا، اور اگر غالب گمان یہ ہو کہ وہ اس سے نجات پالے گا تو پھر اس کی گنجائش ہے (یعنی کٹوا سکتا ہے)۔ جس کی کھال کے ساتھ زائد گوشت لگا ہو، اور وہ اسے کاٹنا چاہتا ہے، اگر اس کا ٹنے سے ہلاکت کا غالب گمان ہو تو اسے نہیں کاٹ سکتا، ورنہ اس کو کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 440، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3976

تاریخ اجراء: 05 محرم الحرام 1447ھ/01 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net